اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور اس کا شکر

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ۔ (ابراہیم:8)

اورجب تمہارے رب نے یہ اعلان کیا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو تمہیں میں ضرور بڑھاؤں گااور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقینا میرا عذاب بہت سخت ہے۔

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ۔ (بقرہ:153)

پس میرا ذکر کیا کرو میں بھی تمھیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ”مَنْ لَا يَشْكُرِ النَّاسَ لَا يَشْكُرِ اللّٰهَ “۔

(سنن الترمذی کتاب البر والصلۃ باب ماجاء فی الشکر لمن احسن الیک حدیث نمبر1954)

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو لوگوں کا شکرادا نہیں کرتاوہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ” اُرِيْتُ النَّارَ، فَاِذَا اَكْثَرُ اَهْلِهَا النِّسَاءُ، يَكْفُرْنَ“ قِيْلَ : اَيَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ؟ قَالَ: يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ، وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ، لَوْ اَحْسَنْتَ اِلَى اِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ، ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ“۔

(بخاری کتاب الایمان باب کفران العشیر و کفر دون کفر حدیث نمبر29)

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھے آگ دکھائی گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ اس میں زیادہ تعداد عورتوں کی ہے جو ناشکری کرتی ہیں۔آپؐ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اللہ کا کفر کرتی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: وہ خاوند کی ناشکری کرتی ہیں۔اور احسان کی ناقدری کرتی ہیں۔اگر تُو ان میں سے کسی کے ساتھ ایک زمانہ تک احسان کا معاملہ رکھے پھر اگر وہ تجھ میں کسی کمی کو دیکھ لے تو وہ کہتی ہے کہ مَیں نے تو تم سے کبھی بھلائی دیکھی ہی نہیں۔

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَاٰی مَا یُسَرُّ بِہٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَاِذَا رَاٰی شَیْئًا مِمَّا یَکْرَہُ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

(کنز العمال جزء دوم کتاب الاذکار ادعیۃ السرور والحزن حدیث نمبر5025صفحہ284)

حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایسی چیز کو دیکھتے جس سے آپ خوش ہو جاتے تو آپ یہ دعا کرتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

سب تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس کی نعمت کے ذریعہ سے نیکیاں کمال تک پہنچتی ہیں اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو یہ دعا کرتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

میں ہر حال میں اللہ کی حمد کرتا ہوں۔

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔قَالَ: عَرَضَ عَلَیَّ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ لِیَجْعَلَ لِیْ بَطْحَاءَ مَکَّۃَ ذَھَبًا، فَقُلْتُ یَا رَبِّ، وَلٰکِنْ اَشْبَعُ یَوْمًا وَاَجُوْعُ یَوْمًا اَوْ نَحْوَ ذٰلِکَ، فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَیْکَ وَذَکَرْتُکَ، وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُکَ وَشَکَرْتُکَ۔

(مسند احمد بن حنبل المجلد السابع حدیث ابی امامۃ الباہلی حدیث نمبر22543-5.254)

حضرت ابوامامہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایامیرے سامنے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ پیشکش کی گئی کہ وہ میرے لئے وادی بطحائ(مکہ) کو سونے کا بنا دے۔میں نے عرض کی۔اے میرے رب!بلکہ ایسا ہو کہ میں ایک دن پیٹ بھر کر کھانا کھاؤں اور ایک دن بھوکا رہوں۔پس جب میں بھوکا ہوں گا تو میں تیرے حضور آہ وزاری کروں گااور تجھے یاد کروں گا اور جب میں سیر ہوکر کھانا کھاؤں گاتو تیری حمد اور تیرا شکر کروں گا۔

عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِیَّۃَ۔قَالَ: کَانَ شَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ فِیْ سَفَرٍ...قَالَ ...سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اِذَا کَنَزَ النَّاسُ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ فَاکْنِزُوْا ھٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ، وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ، وَاَسْاَلُکَ حُسْنَ

عِبَادَتِکَ، وَأَسْأَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا، وَأَسْأَلُکَ لِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ، اِنَّکَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد5صفحہ833حدیث نمبر17243۔123/4)

حَسَّان بن عَطِیَّۃَ بیان کرتے ہیں کہشَدَّاد بن اَوس سفر میں تھے۔وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ جب لوگ سونا اور چاندی جمع کر رہے ہوں تو تم ان کلمات کا خزانہ جمع کرو:اے میرے خدا میں تجھ سے ہر معاملہ میں استقامت مانگتا ہوں۔اور میں تجھ سے ہدایت پر پختگی مانگتا ہوں۔ تیری نعمت کے شکر کی توفیق مانگتا ہوں۔ تیری اچھی عبادت کی طاقت مانگتا ہوں۔ تجھ سے قلب سلیم مانگتا ہوں۔ تجھ سے سچ کہنے والی زبان مانگتا ہوں۔ تجھ سے تمام بھلائیاں مانگتا ہوں جو تو جانتا ہے اور تمام ان برائیوں سے تیری پناہ مانگتاہوں جن کو تو جانتا ہے اور ان تمام غلطیوں کی بخشش چاہتا ہوں جن کو تو جانتا ہے۔یقیناتو غیب کی باتوں کو بہت جاننے والا ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِیْہِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ، أَنَّہُ قَالَ: عَجِبْتُ لِلْمُسْلِمِ اِذَا أَصَابَہُ خَیْرٌ حَمِدَ اللّٰہَ وَشَکَرَ، وَاِذَا أَصَابَتْہُ مُصِیْبَۃٌ اِحْتَسَبَ وَصَبَرَ، اَلْمُسْلِمُ یُؤْجَرُ فِیْ کُلِّ شَیْئٍ حَتّٰی فِی اللُّقْمَۃِ یَرْفَعُھَا اِلٰی فِیْہِ۔

(مسند احمد بن حنبل مسند سعد بن ابی وقاص جلد اول حدیث نمبر1531۔177/1)

عمر بن سعد اپنے والد سعدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر مجھے تعجب آتا ہے اس لئے کہ جب اسے کوئی خیر پہنچتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حمد او راس کا شکر بجا لاتا ہے اور جب اس کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ اس پر اجر کی امید رکھتا ہے اور صبر سے کام لیتا ہے۔مسلمان کو ہر حال میں اجر ملتا ہے۔ یہاں تک کہ اس لقمہ میں بھی جو وہ اپنے منہ میں ڈالتا ہے۔

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا: أَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ ﷺ کَانَ یَقُوْمُ مِنَ اللَّیْلِ حَتّٰی تَتَفَطَّرَ قَدَمَاہُ، فَقَالَتْ عَائِشَۃُ: لِمَ تَصْنَعُ ھٰذَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، وَقَدْ غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: أَفَلَا أُحِبُّ أَنْ أَکُوْنَ عَبْدًا شَکُوْرًا...

(بخاری کتاب التفسیر باب قولہ لیغفر اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر...:4837)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رات کے وقت اتنا لمبا قیام فرماتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے۔حضرت عائشہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ایسا کیوں کرتے ہیں جبکہ خدا تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کردیے ہیں۔تو آپ نے فرمایا۔کیا میں اس بات کو پسند نہ کروں کہ میں ایک شکر گذار بندہ ہو جاؤں۔

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ اَخَذَ بِیَدِہٖ یَوْمًا۔ثُمَّ قَالَ: یَا مُعَاذُ! اِنِّی لَاُحِبُّکَ فَقَالَ لَہٗ مُعَاذٌ: بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، وَاَنَا اُحِبُّکَ۔قَالَ اُوْصِیْکَ یَا مُعَاذُ وَلَاتَدَعَنَّ فِی دُبُرِ کُلِّ صَلٰوۃٍ اَنْ تَقُوْلَ:" اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد7حدیث معاذ بن جبل حدیث نمبر22470صفحہ380، 5\245)

حضرت معاذ بن جبل بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک دن میرا ہاتھ تھام کر مجھے فرمایا: اے معاذ! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔معاذ نے کہا۔اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں بھی آپ سے محبت رکھتا ہوں۔آپ نے فرمایا: میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے آخر میں ان کلمات کو ادا کرنا کبھی ترک نہ کرنا۔ اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اچھے رنگ میں اپنی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا کے حضور سجدات شکر بجا لائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔اس شکر کا نتیجہ یہ ہو گا کہ خداتعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہو گی او رنہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی۔کیونکہ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا۔اور اگر کفران نعمت کرو گے تو یاد رکھو کہ عذاب سخت میں گرفتار ہو گے۔اس اصول کو ہمیشہ مدنظر رکھو۔ مومن کا کام یہ ہے کسی کامیابی پر جو اسے دی جاتی ہے شرمندہ ہوتا ہے اورخدا کی حمد کرتا ہے کہ اس نے اپنا فضل کیا اور اس طرح پر وہ قدم آگے رکھتا ہے اور ہر ابتلاء میں‌وہ ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 98)